زاھد جھنگوی

امریکہ کو جلد جزیرہ عرب سے بھگا دیں گے

اسامہ بن لادن کا خصوصی انٹرویو

اسامہ بن لادن دنیا بھر میں امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جہاد کی چھتری بن چکے ہیں انہوں نے اس محاذ پر تنہا ہی سفر کا آغاز کیا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مشرک قوتوں کے خلاف برسرپیکار اسلامی شخصیات و تحریکیں ان کے گرد جمع ہونی شروع ہو گئیں۔ اسامہ نے آسائش کی زندگی ترک کر کے اپنے لئے کانٹوں بھرے جہادی راستے کا انتخاب نہایت سوچ سمجھ کر کیا۔ انہوں نے صومالیہ اور سعودی عرب میں امریکہ کے خلاف نہایت کامیابیاں حاصل کیں۔ امریکہ نے اسامہ کو سوڈان سے نکلوانے کے لئے دباؤ جب بہت زیادہ بڑھا دیا تو اسامہ بن لادن ایک رات امریکہ سمیت تمام عالمی قوتوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر افغانستان میں طالبان کے پاس پہنچ گئے، تب سے اب تک وہ طالبان کے پاس پناہ لئے ہوئے ہیں۔ طالبان نے اسامہ بن لادن کی حوالگی کے امریکی مطالبے کو یکسر مسترد کر دیا۔ جس کے بعد امریکی کمانڈوز نے اسامہ کو بھی ایمل کانسی کی طرح اٹھا کے لے جانے کی غرض سے کئی بار کوشش کی لیکن ہر بار ناکامی نے امریکہ کا منہ دیکھا۔

امریکہ نے اسامہ بن لادن کے سر کی قیمت لاکھوں ڈالر مقرر کر رکھی ہے۔ ۴۲ سالہ اسامہ نے جدید طریقے اور حفاظت کے انتظامات کر کے اپنے آپ کو ''اغوا'' ہونے سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ ان پر طالبان کے زیر کنٹرول علاقوں میں آنے جانے پر قطعاً کوئی پابندی نہیں۔ اسی لئے اسامہ جہاں بھی کسی سے ایک ملاقات کرتا ہے پھر دوبارہ اس ٹھکانے کا رخ نہیں کرتا۔ دنیا کے مختلف علاقوں کی جہادی اسلامی قوتیں تیزی کے ساتھ اسامہ کے گرد جمع ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے اس کی قوت و طاقت میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس نابینا عمر بن عبدالرحمن کو دہشت گردی کے الزام میں انصاف کا چیمپئن کہلانے والے امریکہ نے دو سو سال قید سنا کر زنداں میں ڈال دیا ہے اس کے بیٹے اسامہ کی چھتری تلے جمع ہو گئے۔ ایمن الظواہری مصر کی ایک جماعت الجہاد کے سربراہ ہیں۔ ۱۹۸۴ء سے ۱۹۹۲ء تک افغان جہاد میں شریک رہے۔ مصر کے ایک بااثر خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، جہادی مشغولیات کی وجہ سے مصری حکومت کو مطلوب ہیں۔ اب وہ بھی اسامہ بن لادن کے شانہ بشانہ افغانستان کی سنگلاخ چٹانوں میں جہادی قوت میں اضافہ کرنے کی سبیل کر رہے ہیں۔

افغانستان میں صوبہ خوست میں ان کے ساتھ ہونے والی بات چیت قارئین کی نظر ہے۔

✪ آپ محض ایک فرد واحد کی حیثیت سے امریکہ جیسی سپر پاور کو للکار رہے ہیں آپ نے ایسا کیا ہوم

ورک کیا ہے کہ امریکہ اور کفر کے خلاف آپ اپنے منشور پر عملدر آمد کر کے اسے اس کی ملکی حدود تک ہی محدود کر سکیں گے؟

✤ ..... سپر پاور امریکہ نہیں بلکہ کائنات کی واحد اور اعلیٰ وارفع سپر پاور اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ امریکہ محض عالم اسلام اور اسلامی ممالک کے بعض کرپٹ حکمرانوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے اس وقت بہت زیادہ قوت پکڑ گیا ہے۔ کسی نہ کسی نے تو امریکہ کے خلاف میدان میں آنا تھا سو میں آگیا۔ اب دنیا بھر کے مسلم نوجوان امریکہ کو خلاف نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ امریکہ جیسی منافق اور استبدادی قوت کو للکارا جائے۔ اگر ہم اپنے دشمنوں کو تلاش کرنے لگیں تو ہمیں کئی نظر آئیں گے۔ امریکہ کے ساتھ یہودیوں اور بھارت کا گٹھ جوڑ ہے۔ یہ مل جل کر ایک مشترکہ سازش کے ذریعے پوری دنیا کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ بھارت نے امریکہ اور اسرائیل کے مکمل تعاون و سرپرستی سے ایٹمی دھماکے کئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ فریضہ جہاد کو مسلمانان عالم نئے سرے سے بیدار کریں کیونکہ اسلامی خلافت کا قیام اور غلبہ و حکمرانی جہاد کی راہ اختیار کئے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ پوری دنیا میں مظلوم مسلمان امریکہ کے خلاف شدید قسم کی نفرت کے جذبات رکھتے ہیں۔ ہم امریکہ کی مکاریوں اور سازشوں کا جہاد کے ذریعے توڑ کریں گے۔ ہم لوگ تنہا نہیں بلکہ امریکہ کے خلاف بارش کا پہلا قطرہ ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر بھروسہ کا ہوم ورک کئے ہوئے ہیں۔ ابھی امریکہ کے خلاف کھل کر پوری دنیا میں جارحانہ کارروائیاں شروع نہیں ہوئیں لیکن وہ ہم سے ابھی سے بے تحاشا خوفزدہ ہے۔ امریکہ کو صرف سعودی عرب سے ہی نہیں بلکہ اس پورے خطہ سے نکال باہر کیا جائے گا اور اسے اس کے ملک کی حدود تک محدود کر دیا جائے گا۔ روس کا حشر سب کے سامنے ہے کہ سپر پاور کہلانے والا ملک ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر گیا۔ روس کے بعد یہی حشر اب امریکہ کا ہوگا دنیا بھر کے مظلوم انسان امریکہ کے خلاف نفرت کے جذبات سے بھرے ہوئے ہیں۔ یقیناً جب یہ لاوا پھٹے گا تو امریکہ اپنی تمام تر جدید ترین ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں کے باوجود دوسرا روس بن کے بکھر جائے گا۔ ہم صرف سعودی عرب میں ہی نہیں بلکہ امریکہ کی سرزمین تک امریکہ کا پیچھا کرتے رہیں گے۔ کچھ عرصہ انتظار کریں، آپ کو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہت سی نئی باتوں کا علم ہو جائے گا جو کہ اس وقت جاری ہیں۔ ہم الحمدللہ مسلمان ہیں اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ امریکہ اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ ہم نے اس کی سازشوں کو افغانستان میں ناکام بنایا۔ امریکہ نے کوشش کی تھی کہ نجیب حکومت کے خاتمہ کے بعد افغانستان میں ایک ایسی مخلوط حکومت بنائی جائے جس میں ۵۰ فیصد مجاہدین اور ۵۰ فیصد کمیونسٹ ہوتے۔ ہم نے علمائے کرام سے پوچھا اور اس امریکی منصوبے کو نامنظور کر دیا گیا اس کے بعد اقوام متحدہ کا نمائندہ بطروس غالی افغان مسئلہ کے حل کے لئے آیا لیکن ناکام ہو کر گیا۔ آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ ہم اکیلے نہیں بلکہ مجاہدین اسلام ہمارے ساتھ ہیں۔ امریکہ یمن میں داخل ہوا اور وہاں قبضہ کی کوشش کی لیکن افغان جہاد میں شریک رہنے

والے مجاہدین وہاں اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور امریکہ کو شکست سے دوچار کر دیا۔ عالمی سپر پاور کہلانے والا امریکہ وہاں سے چند ہی گھنٹوں میں ناکام و نامراد ہو کر واپس لوٹنے پر مجبور ہو گیا۔ امریکہ یہ بھی اچھی طرح جانتا ہے کہ صومالیہ میں اس کے خلاف برسرپیکار مجاہدین افغان جہاد کے تربیت یافتہ تھے۔ صومالیہ میں امریکہ کے ۳۰ ہزار فوجی جدید ترین اسلحہ کے ساتھ داخل ہوئے تھے تاکہ وہاں مسلمانوں کو شکست سے دوچار کر سکیں لیکن اللہ کا شکر ہے کہ امریکی فوجیوں کو خود ہی ناکامی کا زخم لے کر واپس لوٹنا پڑا۔ امریکہ کے ساتھ اس وقت اقوام متحدہ بھی عالم اسلام کو ڈرانا چاہتا تھا لیکن وہ من مرضی کے نتائج حاصل کرنے میں ناکام ہو گئے تھے۔ اسلام کی اپنی ایک ہیبت اور رعب ہے، پس جو شخص اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کر دے تو اللہ تعالیٰ بھی پھر اس کا خیال رکھتا ہے۔ میں آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ امریکہ بہت جلد جزیرہ عرب سے بھاگ جائے گا۔ اگرچہ اس وقت آپ کو ہماری قوت و طاقت دکھائی نہیں دیتی لیکن امریکہ ہماری قوت و طاقت سے اچھی طرح واقف ہے۔ گزشتہ دنوں امریکہ کے ہیومن وزیر دفاع نے جزیرہ عرب سے اپنی آدھی فوجیں نکالنے کے بارے میں تجویز پر غور کا اظہار کیا ہے۔ آپ کو معلوم ہے وہ کیوں نکالنا چاہتے ہیں؟ اس لئے کہ سعودی عرب میں امریکہ کے خلاف دس ہزار مجاہدین تیار ہو چکے ہیں۔ یہ لاوا کسی بھی وقت پھٹ سکتا ہے۔

✪ عراق، ایران اور لیبیا اس وقت امریکہ کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ آپ ان کے ساتھ مل کر امریکہ کے خلاف کوئی مشترکہ جدوجہد، لائحہ عمل کیوں اختیار نہیں کر رہے؟

✤ ---ہمارا ہدف صرف امریکہ و اسرائیل ہیں ان کے خلاف جہاد کر کے مقدس مقامات کو ان کے گھیرے اور قبضہ سے آزاد کرانا ہے۔ اگر لیبیا، عراق سمیت کوئی ہماری مدد کرنے پر تیار ہو تو ہم ان کے ساتھ مل کر بھی کام کرنے کے لئے حاضر ہیں۔

✪ روس کی واپسی کے بعد افغانستان کے اندر جاری خانہ جنگی کو آپ کس نظر سے دیکھتے ہیں جبکہ اس لڑائی کے ایک فریق طالبان نے آپ کو پناہ بھی دی ہے؟

✤ جب امریکہ نے سعودی عرب میں اپنی فوجیں اتار کر حفاظت کے نام پر مقدس ترین مقامات پر قبضہ جما لیا اور ہماری نام نہاد مسلمان حکومتوں نے اپنے آپ کو امریکہ کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا۔ ہماری ہی حکومتوں نے ہماری ناکہ بندی کی، مجھے قتل کر دینے کے لئے اس ملک سے حوالگی کا مطالبہ کیا گیا جہاں میں رہائش پذیر تھا تو ایسے حالات میں میرے پاس سوڈان کی طرف ہجرت کر جانے کے سوا کوئی راستہ نہ رہ گیا تھا۔ اسی دوران صومالیہ کا مسئلہ اٹھ کھڑا ہوا اور امریکہ اپنی ۳۰ ہزار فوج لے کر صومالیہ میں مسلمانوں سے قتل عام کے لئے کوشش کرنے لگا تو ہم نے صومالیہ میں امریکہ کے خلاف کارروائیاں شروع کر دیں۔ انہی موثر کارروائیوں کی وجہ سے امریکہ صومالیہ سے بھاگ جانے پر مجبور ہوا۔ امریکہ نے اپنی فوجیں نکالنے کے بعد چال یہ چلی کہ بنگلہ دیش، پاکستان، بھارت اور سری لنکا کے فوجیوں کو صومالیہ کے مسلمانوں کی سرکوبی کے لئے فرنٹ لائن پر کھڑا کر کے خود پیچھے ہٹ گیا۔ اس کے بعد ملا محمد عمر نے اپنی اسلامی ریاست میں مجھے اور

میرے دیگر ساتھیوں کو پناہ دی۔ یہاں ہم نے اپنی قوت و طاقت کو مجتمع کیا اور امریکہ سے مقامات مقدسہ چھڑانے کے لئے جہاد کا اعلان کیا ہے۔ ملا محمد عمر نے ہمیں اپنی سرزمین پر خوش آمدید کہا اور امریکہ و سعودی عرب کی مخالفت و سختیوں کی پرواہ کئے بغیر ہماری مدد کی۔ امریکہ اور سعودی عرب کے مطالبہ کے باوجود امیر المومنین نے ہمیں ان کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ امریکہ کو جزیرہ عرب سے نکالنے میں ہماری مدد کر رہے ہیں اور ہم ان شاء اللہ امریکہ کی مکمل تباہی تک جہاد کرتے رہیں گے۔ روس کے واپس چلے جانے کے بعد افغانستان کی مختلف جماعتیں آپس میں برسرپیکار ہو گئیں اور کافی کوشش و کاوش کے باوجود وہ آپس میں مل بیٹھنے کو رضامند نہ ہو سکیں تو طالبان نے کنٹرول خود اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ طالبان نے افغانستان کے تین چوتھائی (۳/۴) علاقہ پر قبضہ کر کے یہاں اسلامی نظام اور شریعت نافذ کر دی ہے۔ میری ان تمام تنظیموں جماعتوں سے اپیل ہے جو کہ طالبان کے خلاف برسرپیکار ہیں، وہ طالبان کا ساتھ دیں کیونکہ طالبان نے اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں اسلامی حکومت قائم کر رکھی ہے۔ طالبان نے امریکہ کے ارادوں کو بھی خاک میں ملا دیا۔ امریکہ یہ چاہتا تھا کہ وہ افغانستان کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دے، جس میں سے مشرقی حصہ حاجی قدیر اور مغربی حصہ اسماعیل خان کے حوالے کر دیا جاتا۔ وسطی حصہ نجیب اور احمد شاہ اور ان کے اتحادی گروپ کو، جنوب ملا محمد عمر جبکہ شمال میں دوستم کو الگ الگ ٹکڑوں کی صورت میں بٹھا دیا جاتا۔

☆ پاکستان کے کون سے افراد اور تنظیمیں یا جماعتیں آپ کے ساتھ تعاون کر رہی ہیں۔ حکومت پاکستان کی طرف سے عرب مجاہدین کے خلاف کارروائی کو آپ کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

✤ الحمدللہ ہمارا اعتقاد ہے کہ انبیائے کرام اور صدیقین کے بعد شہیدوں کا درجہ ہے۔ جس کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ "میری شدید خواہش ہے کہ میں اللہ کی راہ میں لڑوں اور شہید ہو جاؤں" جہاد اور شہادت کا بڑا درجہ اور مرتبہ ہے۔ پاکستان اور دنیا بھر میں امریکہ و یہودیوں کے خلاف نفرت کے جذبات رکھنے والے ہمارے ساتھ ہیں۔ جیسا کہ افغان جہاد میں ہماری شرکت حسب، نسب سے بالاتر اور رشتہ داری و قرابت داری کے بغیر صرف اور صرف رشتہ اخوت اسلامی کے تحت تھی۔ میری بڑی خواہش تھی کہ میں کشمیر میں مجاہدین کے ساتھ جہاد میں شرکت کروں، لیکن پاکستانی حکام نے امریکہ کے اشارے پر بہت سے عرب مجاہدین کو گرفتار کر کے ان کی ظالم حکومتوں کے حوالہ کر دیا۔ جہاں پر افغان جہاد میں محض اسلام کا نام بلند کرنے کے لئے شریک ہو کر کارہائے نمایاں سرانجام دینے والے ان مجاہدین کو قتل کر دیا گیا جس کی وجہ سے عرب مجاہدین نے پاکستان چھوڑ دیا اور انہیں کشمیر کے جہاد میں حصہ لینے سے بھی محروم کر دیا گیا ہمارا عقیدہ ہے کہ مسلمان خواہ دنیا کے کسی بھی خطے یا علاقہ میں ہو، اگر وہ کسی مشکل میں مبتلا ہو جائے تو ہم سب کا فرض ہے کہ اسے اس مصیبت سے چھٹکارا دلایا جائے۔ اب اس میں یہ کوئی تخصیص نہیں کہ وہ مسلمان مشرق میں ہو یا مغرب میں، پاکستان میں ہو یا کشمیر میں، آسام ہو یا بھارت سمیت دنیا کے کسی بھی

دور دراز ترین حصہ میں ہی ہو۔

☆ سعودی حکومت کے ساتھ اختلافات کی وجہ سے آپ سے یہ پوچھنا ضروری ہے کہ کامیابی حاصل کرنے کی صورت میں آپ سعودی عرب سمیت دیگر اسلامی ممالک کے حکمرانوں کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟

✤ ہمارا منشور مشرکوں کے خلاف جہاد کرنا ہے لیکن ہر اچھائی کو سرانجام دینے والا کوئی نہ کوئی تو ہوتا ہے۔ اسلام ایک اچھائی اور اس کو سرانجام دینے والے مسلمان ہیں۔ اسی طرح شرک ایک شر اور اس کو سرانجام دینے والے پیروکار مشرک ہیں۔ اسی لئے ہمارا جہاد ہر شر یعنی تمام مشرکوں کے خلاف ہے۔ اس وقت سب سے بڑا شر یہودی وامریکی اتحاد ہے۔ جس کے خلاف تمام مسلمانانِ عالم کو تیاری کرنا چاہئیے۔ اب رہا یہ سوال کہ ہماری کامیابی کی صورت میں سعودی حکومت کا مستقبل کیا ہوگا تو جب اللہ تعالیٰ ہماری مدد کر کے ہمیں کامیابی سے ہمکنار کرے گا تو ہم وہاں اسلامی حکومت قائم کریں گے اور ایسے تمام اسلامی ممالک کے حکمرانوں کے خلاف مقدمات عدالتوں میں پیش کئے جائیں گے جنہوں نے مشرکوں سے گٹھ جوڑ کر کے اسلام کو نقصان پہنچایا، اسلامی وقار کا جنازہ نکالا اور مسلمانانِ عالم کو بے توقیر کیا ہوگا۔ ان کے بارے میں عدالتیں جو فیصلہ کریں گی ان پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ فتح حاصل ہونے کے بعد تمام مسلم دنیا کو ایک اسلامی ملک بنانے کی جدوجہد کی جائے گی۔

☆ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ آپ اپنے کیمپوں میں ایسے چینی مسلمانوں کو تربیت دے رہے ہیں جو کہ چین میں علیحدگی کی تحریک چلائیں گے؟

✤۔۔۔اس قسم کا الزام اور دیگر ایسے ہی الزامات امریکہ اور یورپی ممالک چین اور اسلامی ممالک کے مابین نفرت و بداعتمادی کی دیوار کھڑی کرنے کے لئے لگا رہے ہیں۔ ہمارے کیمپوں میں ایک بھی چینی مسلمان نہیں۔ وہ اپنے ملک کے اندرونی معاملات کے حوالے سے خود مختار ہیں نہ تو ہم چینی مسلمانوں کو کوئی ٹریننگ دے رہے ہیں اور نہ ہی ہمارا ایسا کوئی ارادہ ہے۔

☆ چین کے مسلمانوں سے آپ کا کوئی رابطہ ہے؟

✤..... اسلام ہمیں بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ مسلمان چاہے دنیا کے کسی بھی خطہ میں آباد ہو۔ مشرق میں ہو یا مغرب میں، شمال میں رہتا ہو یا جنوب میں وہ ہمارے بھائی ہیں۔ چین کے مسلمانوں کے ساتھ ہمارا رشتہ بھی بھائیوں کا ہے۔ میں آپ کو یہ بتاؤں کہ امریکہ اور مغرب اہلِ مشرق کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس کی مثال جاپان کے شہروں ہیروشیما، ناگاساکی پر برسائے جانے والے امریکہ کے ایٹم بم ہیں۔ اسی لئے ہم مشرق اور بالخصوص چین سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ امریکہ کے مذموم عزائم کے خلاف اپنے دفاع کے لئے ابھی سے اپنی منصوبہ بندی کریں کیونکہ چین امریکہ اور مغربی ممالک کے خلاف ایک موثر قوت ہے جس کے پاکستان اور مسلمانوں سے نہایت اچھے تعلقات ہیں۔ چین کو چاہئیے کہ وہ وہاں کے مسلمانوں کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی کرنے کی بجائے اپنے ملک کو امریکی سازشوں سے بچانے کے لئے اقدامات

کریں۔

☆ سعودی حکومت نے آپ کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی کیوں لگائی؟

♣ اللہ کا شکر ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ ہمارا یہ یقین کامل ہے کہ موت کا وقت متعین ہے۔ جسے ٹالا یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اگر ساری دنیا مل کر بھی مارنا چاہے تو ہمیں نہیں مار سکتی۔ اسی طرح ہماری روزی اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے امریکہ اور اس کے تمام بھائی بند ملکر ہم پر دنیا کے تمام راستے بھی بند کردیں لیکن آسمان کے راستے تو ہمارے لئے کھلے ہیں۔ آج سے نو سال قبل سعودی حکومت نے امریکیوں کی شہ پر ہم پر پابندیاں لگائیں۔ اسی لئے ہم نے جزیرہ عرب میں امریکیوں کے وجود کے خلاف قراردادیں پیش کیں۔ اب پابندیوں سے الحمدللہ ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوا۔ البتہ سعودی حکومت بذات خود مشکلات سے دوچار ہو گئی ہے حتی کہ تنگدستی کو دور کرنے کے لئے سعودی حکومت نے پٹرول کی قیمت بڑھادی ہے۔ ہم اپنے تمام معاملات کو اللہ تعالی کے توکل پر سرانجام دیتے ہیں۔ وہی ہمارے تمام امور کا ذمہ دار اور نگہبان ہے۔

☆ پاکستان کے ایٹمی دھماکوں پر آپ کی کیا رائے ہے؟

♣... پاکستان نے جوابی ایٹمی دھماکے کرکے نہایت مستحسن اقدام کیا ہے۔ پاکستان کو ایٹمی شعبے میں اپنی کارکردگی کو مزید بڑھانے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ بھارت نے ایٹمی تجربے کرکے خطہ میں طاقت کا توازن بگاڑ دیا تھا۔ ان ایٹمی تجربوں کے ذریعے پاکستان نے بھارت کے جارحانہ عزائم کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ کیونکہ کسی ملک کے خلاف ایٹمی ہتھیاروں کی جنگ کے خدشہ کا سدباب و تدارک ایٹمی ہتھیار سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ ان ایٹمی تجربوں کے ذریعے پاکستان نے بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ کے ذریعے پاکستان پر ممکنہ حملے کا سدباب کردیا ہے۔ پاکستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں یک زبان ہوجائیں۔ اور فریضہ جہاد کو نئے سرے سے بیدار کریں۔

☆ وہ کون سے پاکستانی علمائے کرام ہیں جنہوں نے امریکیوں کو جزیرہ عرب سے نکالنے کے فتوی دیئے ہیں؟

♣.. الحمدللہ! بہت سے پاکستانی علمائے کرام نے بھی امریکہ کو جزیرہ عرب سے نکالنے کے لئے جہاد کے فرض ہونے کا فتویٰ جاری کیا ہے۔ جن میں جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مفتی نظام الدین شامزئی مولانا سمیع الحق اور مولانا اسعد تھانوی شامل ہیں۔ جامعہ فاروقیہ نے بھی یہ فتویٰ دیا ہے۔

☆ آپ نے امریکہ کو جزیرہ عرب سے نکال باہر کرنے کی بات کی ہے۔ کیا یہ محض اسی حد تک ہوگا یا اسے ملک امریکہ کی حدود تک محدود کرنا بھی آپ کے منشور کا حصہ ہے۔ اسلامی دنیا کے خلاف عالم کفر کا اتحاد بھی ہے۔ اس صورت حال میں آپ کا لائحہ عمل کیا ہوگا؟

♣..اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانان عالم کے خلاف کفر اور شرک کی تمام قوتیں متحد ہیں جبکہ مسلم دنیا ابھی تک اپنی حد بندی لائنوں کا تعین کرنے میں الجھی ہوئی ہے۔ حالانکہ مسلمانان عالم کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے عین مطابق لایعنی حد بندیوں کو ترک کرکے ایک اسلامی قوت ہونے کا ثبوت دینا چاہئیے جیسا کہ

افغانستان میں اس کا عملی تجربہ ہوا کہ جہاں تمام دنیا کے مسلمانوں نے شریک ہو کر جہاد کیا۔ دنیا کے خطہ خطہ سے مختلف رنگوں اور نسلوں کے مسلمانوں نے روس کے خلاف افغانستان میں آکر اس وقت کی سپر پاور کے خلاف جہاد میں حصہ لیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جدید اسلحہ اور ایٹمی ہتھیار رکھنے کے باوجود معمولی اسلحہ کے ذریعے مسلمانوں نے روسی استعمار کو شکست فاش سے دوچار کر دیا۔ اس سے بھی آگے یہ ہوا کہ روس اپنے آپ کو قائم رکھنے کی بجائے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ حالانکہ روس نے پاکستان اور گرم پانیوں پر قبضہ کرنے کا پلان تیار کر رکھا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو روس کے خلاف نصرت عطا کی۔ آج بھی طورخم اور کئی دیگر مقامات پر شہداء کی قبریں موجود ہیں۔ جن میں بہت سے غیر ملکی مسلمان بھی ہیں۔ ان کی گمنام قبروں کے نشان اس بات کا واضح ترین ثبوت ہیں کہ ملت اسلامیہ کا آپس میں تعلق اور رشتہ فقط کلمہ طیبہ ہے۔ یہی ہمارا منشور ہے کیونکہ ہم سرحدوں کی تقسیم کو تسلیم نہیں کرتے۔ امریکہ، اسرائیل اور بھارت کا آپس میں گٹھ جوڑ ہے۔ اسلام اور اسلامی قوتوں سے خوفزدہ اور اپنے مفادات کے لئے یہ اکٹھے ہوئے ہیں۔ امریکہ کی عالم اسلام کے خلاف دشمنی اور نفرت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ اسرائیل کی سرپرستی کر رہا ہے اور اسے اسلامی دنیا کے جسم کے پہلو میں خنجر کی طرح اتار دیا گیا ہے۔ امریکہ کی بلاشیری کی وجہ سے اسرائیل بیت المقدس پر قابض ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمانان عالم اپنے آپ کو اپنے اپنے ممالک کی حدود تک ہی محدود کر لینے کی بجائے مشترکہ حکمت عملی اپنائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری مدد کرے۔ ہمیں ایک ایسی مملکت کے قیام کی ہمت و استطاعت عطا فرمائے جس میں ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات نافذ کر سکیں اور نیکی کا حکم دیں، برائیوں پر روک ٹوک کر سکیں۔

✪ آپ نے اپنے منشور میں مشرکین و کفار کو جزیرہ عرب سے نکالنے کے لئے جہاد کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں آپ نے اب تک عسکری اور سیاسی محاذوں پر کیا اقدامات کئے ہیں؟

✤ جب ہم نے یہ جان لیا کہ امریکہ سمیت کفر کو جزیرہ عرب سے نکالنا واجب ہے اور علمائے کرام نے اس سلسلے میں باقاعدہ طور پر فتوے بھی جاری کر دیئے ہیں تو نوجوانوں نے اس دعوت پر لبیک کہتے ہوئے اسلحہ اٹھا لیا ہے۔ یہ نوجوان اسلحہ اٹھا کر دشمن کے مقابلے میں کمر بستہ ہو چکے ہیں۔ آج سے دو سال قبل سعودی عرب کے شہر ریاض میں امریکی فوجیوں کے خلاف ہونے والی کارروائی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اسی طرح الخبر میں بھی شدید کارروائی کی گئی جس میں ۱۹ امریکی فوجی مارے گئے اور ایک سو سے زائد زخمی ہو گئے تھے الحمدللہ اب نوجوان کمر بستہ ہو چکے ہیں۔ وہ ہماری اس تحریک میں شامل ہو رہے ہیں۔ یہی نوجوان اس تحریک کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور ان کی امریکہ کے خلاف کارروائیاں امت مسلمہ کے لئے خوشخبری ہیں۔ سعودی عرب میں مختلف شہروں میں ہونے والی کارروائیوں کے نتیجہ میں امریکہ نے سعودی عرب میں موجود اپنی افواج میں کمی کرنی شروع کر دی ہے۔ بڑی تعداد میں امریکی فوجیوں کے خلاف جہادی کارروائیوں کے نتیجہ میں امریکہ اب بوکھلا گیا ہے۔ آنے والے وقتوں میں امریکہ جزیرہ عرب سے بھاگ جانے پر مجبور ہو

جائے گا۔ سعودی حکومت نے کچھ عرصہ قبل امریکیوں کے خلاف برسرپیکار نوجوانوں سے سٹنگر اور میزائل سمیت جدید ترین اسلحہ پکڑا تھا۔ جس کی وجہ سے امریکہ مزید خوفزدگی کا شکار ہو گیا ہے۔ اس کو یہ خوف لاحق ہے کہ اگر پکڑے جانے والے جدید ترین ہتھیاروں میں سے کوئی ایک میزائل بھی اس کے ۲۵۰ فوجیوں کو اٹھا کر لے جانے والے کسی طیارے کو لگ گیا، تب کیا حشر برپا ہو گا۔ جزیرہ عرب میں خوفزدگی کی اس حالت میں شکست کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکا ہے۔

☆ آپ امریکہ کے شدید ترین مخالفین میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ کے پاس امریکہ کے خلاف اس قدر سخت موقف اختیار کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔ آپ کا منشور کیا ہے؟

♣.. تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اسلام کی نعمت بخشی اور بڑی شان والا دین بخشا، جس کے ذریعے اس نے ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالا اور مشرق سے مغرب تک کے تمام مسلمانوں کو ایک امت قرار دیا۔ اس وقت یہ امت ایک آزمائش کا شکار ہے جو کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد پہلی مرتبہ ایک بہت بڑی آزمائش ہے۔ خانہ کعبہ، مکہ مکرمہ مسجد نبوی، حرمین الشریفین اور مسجد اقصیٰ سب آزمائش سے گزر رہے ہیں۔ اور یہ تمام مقدس مقامات یہود و نصاریٰ اور امریکہ و اسرائیل کے قبضہ میں ہیں۔ وہ خانہ کعبہ کہ جس کو مرکز بنائے بغیر ہمارا کوئی جہاد عبادت اور کوئی فرضی یا نفلی نماز قبول نہیں ہو سکتی وہ آج مکمل طور پر امریکیوں کے محاصرے میں ہے۔ جدہ میں امریکی فوجوں کا بیڑہ مورچہ زن ہے جو کہ مکہ مکرمہ سے صرف ۷۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اسی طرح تبوک الجہاد اور الخبر میں بھی امریکہ نے اپنے فوجی اڈے قائم کر رکھے ہیں۔ ریاض اور حفرالباطن میں بھی امریکی فوجی موجود ہیں۔ امریکیوں کو جزیرہ عرب سے نکالنے کا میرا مشن صرف میرے فتویٰ پر مبنی نہیں بلکہ حرمین شریفین کے علمائے کرام نے یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالنے کے لئے جہاد کی فرضیت کا فتویٰ جاری کیا ہوا ہے۔ ان میں شیخ سفر بن عبدالرحمن الحوالی بھی شامل ہیں۔ جنہوں نے "امریکہ کے حرمین شریفین پر قبضہ اور اس کے مذموم عزائم" کے عنوان سے ایک ضخیم کتاب لکھی ہے جس میں امریکہ کے مستقبل کے عزائم کے حوالے سے خاصی چشم کشا باتیں تحریر ہیں۔ سلمان بن العودہ، شیخ بشر الکی، شیخ یحییٰ بن یحییٰ، شیخ ابراہیم الدبایان اور شیخ سعید بن زبیر سمیت نامور علمائے کرام نے بھی امریکیوں، یہودیوں اور مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال باہر کرنے کے لئے جہاد کی فرضیت کے فتویٰ دیئے ہیں۔ صحیحین میں جزیرہ عرب کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "جمعرات کا دن، اور کس قدر دکھ دینے والا تھا وہ جمعرات کا دن کہ جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت خراب تھی اور وہ بستر مرگ پر تھے (یہ کہہ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رونے لگے یہاں تک کہ ان کی چادر بھیگ گئی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو" اس حدیث شریف میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکالنے کا حکم دیا جو کہ وہیں کے رہائشی تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

حکم کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے ان مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال باہر کیا۔ اس حدیث شریف پر اس وقت تو عملدر آمد ہوا لیکن آج جب کہ مسلمانوں کی تعداد دنیا بھر میں تقریباً ایک ارب بیس کروڑ ہے تو مشرک جزیرہ عرب میں دھڑلے سے موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس پاک و عظیم مقام کو ساری زمین پر ایک نمایاں مقام عطا کیا ہے۔ اس میں بہت عتیق ہے جس کی تعمیر حضرت ابرہیم علیہ السلام نے کی تھی اور یہاں جبرائیل علیہ السلام وحی لایا کرتے تھے۔ یہاں مسجد نبوی اور نبوت کا مرکز ہے۔ اب تو مسجد نبوی کے امام الشیخ علی عبدالرحمن الحذیفی نے بھی یہ فتویٰ جاری کر دیا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ سمیت تمام عالم کفر کو جزیرہ عرب سے نکالنا ساری دنیا کے مسلمانوں پر فرض ہو چکا ہے۔ ان دنوں یہودی بیت المقدس پر اپنے قبضے کی پچاس سالہ یادگار منا رہے ہیں۔ امریکہ اسرائیل کی مکمل پشت پناہی کر رہا ہے۔ اسی طرح امریکہ اور اس کے حاشیہ نشین ۹ سال سے جزیرہ عرب پر قابض ہیں۔ میں اور میرے ساتھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک کی روشنی میں مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکالنے کے لئے میدان عمل میں آئے ہیں۔ یہی ہمارا منشور بھی ہے۔ ہم تو اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے دین کی حفاظت کے لئے ہمیں اپنے راستہ میں جہاد کے لئے قبول فرمائے۔

☆ کہا جاتا ہے کہ ایمل کانسی کو طالبان نے امریکہ کے حوالے کیا تھا؟

✤ اس بات میں قطعاً کوئی حقیقت نہیں کہ ایمل کانسی کو طالبان نے امریکہ کے حوالے کیا تھا۔ بلکہ اسے تو پاکستان کے اندر سے گرفتار کیا گیا۔ صحیح بات یہ ہے کہ ایمل کانسی کو پاکستان کی مدد سے پاکستان کے اندر سے امریکی کمانڈوز گرفتار کر کے لے گئے تھے۔

☆ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ ہو جانے کی صورت میں کیا آپ پاکستان کا ساتھ دیں گے؟

✤.. پاکستان کے علمائے کرام بھارت کے خلاف جہاد کا فتویٰ صادر کر دیں تو ہمیں وہ پاکستانیوں سے پیچھے نہیں پائیں گے۔

☆ ملت اسلامیہ کے نام آپ کوئی پیغام دینا پسند کریں گے؟

✤... تمام مسلمان اس بات پر متفق ہیں کہ امریکہ کو جزیرہ عرب سے باہر نکالنے کے لئے مسلمانان عالم میں اتحاد از بس ضروری ہے ہم امریکہ و اسرائیل کو مسلمانوں کا بالکل ایک جیسا دشمن سمجھتے ہیں۔ جو شخص اور ملک اسرائیل کو دشمن قرار دیتا ہو لیکن امریکہ سے دوستی کرے، وہ بہت بڑا منافق ہے۔ دنیا بھر کی تحریکوں نے مل کر ایک مشترکہ محاذ قائم کیا ہے جس کا نام انٹرنیشنل اسلامی جہاد فرنٹ رکھا گیا ہے۔ اس پلیٹ فارم سے اسلامی جہادی قوتیں امریکہ کا ایسا عبرتناک حشر کریں گی کہ اسے دنیا کے سامنے عبرت کی مثال بنا دیا جائے گا۔

○ ○